ابتدائیہ

بلاشبہ موصل میں ہمارے بھائیوں نے تمام عالم کفر کے مقابلے میں جس طرح صبر وثبات اور عزم ویقین کا مظاہرہ کیا ہے اُس کی مثال آج تک کی تاریخ نہیں ملتی۔ کفار کیل کانٹے سے لیس ہو کر ہزاروں کی تعداد میں جنگ کرنے آئے، لیکن اُنکے مقابلے پر دولتِ اسلامیہ کے وہ مردان کار اور شیر جوان میدان میں اترے کہ جنہوں نے اللہ کے اذن سے اُن میں خوب خونریزی کی اور اُنکا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا اور یوں اُنہیں دسیوں ہزاروں سپاہیوں اور بھاری ساز وسامان سے ہاتھ دھونے پڑے۔

کافر دولتِ اسلامیہ کے مردوں اور خواتین کے عزم کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اُنہیں کوئی بھی چیز روکنے نہیں پاتی، نہ موت اور نہ جنگی جہاز۔۔۔

مومنین اِس دنیا کو قید خانے کی مانند سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے آسانی کے دن کا انتظار کرتے ہیں۔ پس معرکہِ موصل میں ہمارے بہت سے بھائیوں اور بہنوں کو دنیا کی قید سے رہائی ملی اور وہ اللہ کے اذن سے اُسکی راہ میں شہادت کو پاگئے۔

کفار کے بعض ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ: "موصل کا معرکہ شروع ہونے کے پہلے روز سے ہی دولت اسلامیہ کی فوج نے عزم کر رکھا تھا کہ وہ آخری سپاہی تک ثابت قدم رہیں گے۔ دور حاضر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے دوران ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے"۔

یہ احمق کیا جانیں کہ دولتِ اسلامیہ کے تمام سپاہی ایک ہی عقیدہ و منہج پر کاربند ہیں اور سب کی یہی خواہش ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں۔ ہاں! تمام جنود خلافت اللہ عزّ وجلّ کی راہ میں خون کے آخری قطرے تک قتال کرنے کیلئے تیار ہیں اور ہم کافروں کو یہ خوشخبری سنادینا چاہتے ہیں کہ جنودِ خلافت بِاذن اللہ پوری کی پوری ارضِ شام کو فتح کر کے رہیں گے، چاہے اِس میں کچھ وقت ہی لگ جائے اور اِسی طرح وہ ان شاءاللہ فتوحات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کفار کی سرزمینوں تک جا پہنچیں گے۔

اِس مجلّے میں ہم آپ کی خدمت میں "ایک مجاہد کے احساسات اور یادیں" پیش کر رہے ہیں، جس میں موصل کے وسط میں ہونے والی گھمسان کی جنگ کا ذکر ہے، وہ جنگ جس میں اطباء اور اُنکے معاونین بھی دین کے دفاع کیلئے ہر طرح کی قربانی دینے کیلئے تیار شہسوار اور بہادر شیر بن گئے۔

صلیبی اور اُنکے مرتد دم چھلے اپنے تئیں یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ رقہ کا معرکہ زیادہ فوجی گنوائے اور زیادہ نقصانات اٹھائے بغیر ہی جیت لیں گے۔ اُنکا خیال یہ ہے کہ اُنہیں رقہ کو حاصل کرنے میں چند ہفتوں سے زیادہ کا عرصہ نہیں لگے گا۔ ان شاءاللہ اُنہیں ناکامی، مایوسی اور بھاری نقصانات کا ہی سامنا ہو گا اور پھر یہ سب اُن کیلئے حسرت کا باعث بن جائے گا اور پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

اسی طرح ہم اِس بار "ولایہ رقہ کے عسکری امیر سے مکالمہ" بھی پیش کررہے ہیں جس میں اُنہوں نے ولایہ رقہ میں جاری معرکے کی صورتحال اوراِسکے انتظامی امور کی کیفیت پر روشنی ڈالی ہے۔

اور مراوی میں خلافت کے سپاہیوں نے ایک بار پھر یہ واضح کردیا ہے کہ دولتِ اسلامیہ پوری دنیامیں کہیں بھی قائم ہوسکتی ہےاور شریعت کے سائے تلے رہنے اور اللہ کے کلمے کو سربلند کرنے کے عزم کو زمان و مکان کی قید نہیں لگائی جاسکتی۔

جب تک کتاب اللہ کو قائم کرنے والوں کے دلوں میں یہ کتاب موجود ہے،اُس وقت تک کفار کو ایسے لشکروں کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے جو اُنکا خون بہانے کیلئے آرہے ہیں۔

مراوی میں ہمارے بھائیوں کی مثل لوگ پوری دنیامیں موجودہیں؛ جزیرۃالعرب، مغربِ اسلامی،الجزائر، تیونس، ترکستان،اور حتیٰ کہ ملیشیا میں بھی موجودہیں۔ دولتِ اسلامیہ کا پرچم باِذن اللہ پوری دنیا میں لہرائے گا، چاہے اللہ کے دشمنوں اور مومنین کے دشمنوں کو ناگوار ہی گزرے۔ولا حول ولا قوة إلا بالله۔

اِس شمارے کا آغاز ہم "مسلم معاشرہ" کے عنوان سے ایک مقالے سے کررہے ہیں جس میں نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے قائم کردہ معاشرے کی مثال پیش کی گئی ہے کہ وہ ایسا معاشرہ تھا جس میں شریعت کی تطبیق اور اقامت حدود پر ہی اکتفاء نہیں کرلیا گیا، بلکہ وہ خیر کی طرف بلانے والااور مغفرت کے راستے کی راہنمائی کرنے والا معاشرہ تھا۔

اور مقالہ بعنوان: "حربی کفار کو دعوت دینے کے احکام" میں ہم حربی کافروں کو قتال سے پہلے اوراِسکے دوران دعوت دینے سے متعلقہ امور کو زیر بحث لائے ہیں۔

مقالہ "اللہ کی بندیاں اللہ کے گھروں میں"، خواتین کے مسجد جانے کیلئے اُن پر عائد ہونے والے واجبات کا احاطہ کرتا ہے۔

اور آخر میں ہم "مجاہدین کیلئے اہم نصیحتیں 2" پیش کررہے ہیں جس میں شیخ ابو مصعب الزرقاوی رحمہ اللہ کی مجاہدین فی سبیل اللہ کیلئے کی گئی نصیحتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

ربّ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُن سب ساتھیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے جنہوں نے ارض خلافت کے اندر یا باہر سے اِس رسالے کی کامیاب اشاعت کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے، آمین۔